نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر [illegible] - جلد [illegible] | لودیانہ - [illegible] جون [illegible] | قیمت [illegible]

اشتہار قیمت نور افشاں

[illegible]

ناقدری انسان

[illegible]

کھانے کے کپڑے چوہے بغیر زرہ کے گریجا وہ مار بکا ہو رود جاتے جزیرہ باہروں کے کوئی پرسان نہ تھا۔ ایسے وقت میں کون اپنا پیٹ کو سا بچا ان کھوتا ہے وہ ہر ایک چوکی یا دار میں آگ جلاتا اور سوی لاتا تھا گرجا خانہ۔ کوئی اُس کو بغض دعیان بھی نہیں کرتا تھا چار اُسی منڈی کے دروازہ پر بھیک مانگے زیا جسکے ہزار وہ پہلے خیر جاتا تھا۔

اخبارات ملکی و ولایتی

نئی ایجاد۔ نیو یارک میں مسٹر ڈوین صاحب نے ایک کل ایجاد کی ہے جو جہاز میں سب سے نیچے کے خانہ رکھی جاتی ہے اُسکے ذریعہ سے یہ ظاہر ہوگا کہ سمندر میں سخ او چٹان یا تارہ یک ہیں یا نہیں۔

ولایت۔ تھوڑا عرصہ ہوا کہ جہا راجہ دلیپ سنگھ سیہ ورلڈ و انگلم رہا ہے پچھلی کی سیر کرنے کرتے ایک کھیتی میں اوڑا میں کھو بیٹھے تو دو نوروں نے بیچ پانسو روپیہ انعام بحوزہ فرزندی کی اگر اتھ آیا۔ نور افشاں۔ پچھلی کی روزانی ہے۔

نئے دیوتے کی ایجاد۔ ہرگز ہیس وردی میں ایک دیوتا ایجاد ہوا ہے جسکی پوجا میں لگا تا استعمال عبارت سمجھا جاتا ہوتی ہے اور ب یہ سب بنے گئے۔

مردم شماری۔ تمام دنیا میں ایکسو کروڑ بتیس نفوس معلوم ہوئے ہیں جو تین ہزار سو متفرق بولیاں بولتے ہیں۔ نور افشاں۔ یہ سب بچے بابل کی خرابیاں ہیں۔

یار قند مشن۔ اس سفر کے لئے تجویز ہو رہی ہے اور دیشاور میں ایک سو بچرو سے بار بردری کے خریدی جاتی ہے اور مہاراجہ بہادر والی کشمیر سے درخواست کی گئی ہے کہ سامان رسد ہم پہنچا دیں۔

ہاتھی ہامت۔ واضح ہو کہ زمانہ سابق میں ایک قسم کا ہاتھی ہیکر امت کہتے ہیں کئی جگہ مخزن پائے جاتے تھے اندنوں میں دہ اگلی ہدہ ہیں گوہان دہلی ایک اخبار سے واسطے حفظ

اور خون کے دیتی کیا جاتا ہے۔ سنہ ۱۸۸۰ء میں بعض اہل امریکہ شہر فرانسکو سے اگنسنہ کو روانہ ہوئے ایک بڑے دریا کے دہانہ پر پہنچے سور اتنی سیل خشکی پر جاکر انہوں نے ہامت کی بہت سی ہڈیاں دیکھیں چنانچہ کچھ برف کھود کر ایک ان جانوروں سے دیکھا جسکا گوشت سڑا ہوا تھا سر پر بہت سے بھلے اور سفید بال تھے اُسکے دانت جنکا طول ساڑھے گیارہ فٹ تھا سر کے اوپر کو آنکھوں کی طرف جھکے ہوئے تھے چونکہ اُسکی پچھلی ٹانگیں برف میں دب گئی تھیں آگے کی طرف گھٹنوں کے بل کھڑا تھا گویا کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح سے نکل جائے اُسکے منہ میں درخت چھلکا اور گھاس دیکھا گیا اور کوسوں تک انکی ہڈیاں پائی گئیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہاں ان جانوروں کا بڑا غول جمع ہوا ہوگا۔ بہت سے سفید برفستانی ریچھ وہاں رہتے ہیں اور ان جانوروں کی بوٹیں کھاتے ہیں۔

سلطنت فرانس۔ اخبارات سے معلوم ہوا کہ پریزیڈنٹ تھیرز صاحب نے سودزما کے بخاطر مندی خود سلطنت فرانس سے علیحدگی حاصل کر لی ہے اُسکے ادثل کیمسن صاحب مقرر ہوئے اس تبدیل سے اندیشہ فساد کا تھا مگر تا حال بدستور امن و امان ہے۔

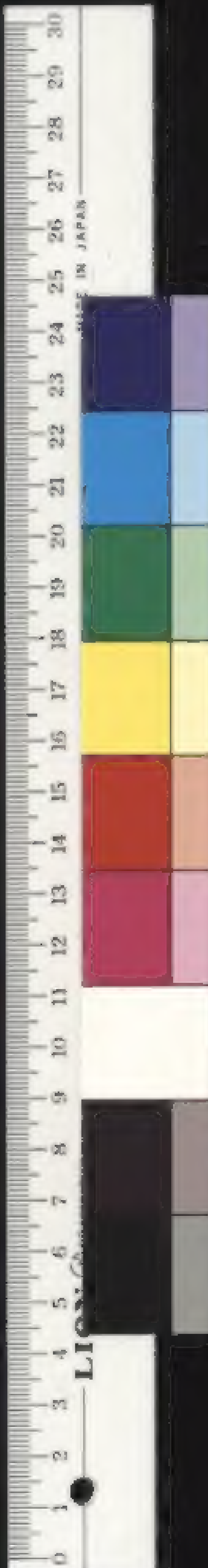
کشمیر۔ آجکل کشمیر رشک جنت نظیر ہو رہا ہے ایک طرف جناب مہاراجہ صاحب بہادر والی کشمیر کی رونق افروزی کے سبب سے بیحد انتظام و صفائیاں ہر ایک مقام میں ہو رہی ہیں جنکا تذکرہ زبان زد ہر ایک ہے دوسری طرف جناب عظمت مآب گورنر صاحب بہادر کی تشریف شریف آوری میں جو وہ تیاریاں جا بجا ہو رہی ہیں کہ جنکی تعریف حد امکان سے باہر ہے۔

سیالکوٹ۔ بارش کا ہر روز چرچا رہتا ہے ورہ وقت ہوگیا ہے دھوپ بکثرت تیز پڑتی ہے گرد و غبار کا زور ہے تعبیر طلا شورہ ہے مرض چیچک بہ نسبت سابق کچھ کم ہے قصبہ نارووال میں دو تین سال سے چند کس پادری صاحبان کے ساتھ بابت مذہب عیسائی بحث کیا کرتے تھے آخر کار پادری صاحب آتے

غالب آئے سات آدمیوں نے دین عیسائی قبول کیا اور پادری صاحب سے اصطباغ لے لیا نجملہ ان کے تین بالغ ہیں جو پہلے نگی پہنی ہیں سنا ہے کہ وقت اصطباغ کے اکثر قصبہ کے لوگ بہت موجود تھے اور پادری صاحب نے دو تین دفعہ انکو ہدایت کی کہ اپنا مذہب اسلام خوب دریافت کر کے چھوڑو انہوں نے کہا کہ ہم نے بخوبی تحقیقات کر لی دین عیسائی راست و سچا ہے یسوع مسیح نے جو شک حق ہم گنہگاروں کے واسطے اپنا خون بہایا ہے ہم لوگوں کو بچایا ہے۔ اسی قصبہ میں جو مرض چیچک کا زور شور تھا اب کم ہے۔ تحصیل ریعہ کے علاقہ میں ایک شخص نے ایک خاکروب کو بہ سبب مالی کے کر گیا اسکو عدالت سے ایک سال کی قید ہوئی ہے۔

ایک عورت قوم ہندو ایک مسلمان نوجوان طرحدار پر بہت مائل تھی خاوند عورت کا ہر سہ نوعیت کو سمجھاتا تھا مگر جناب حضرت عشق کا قدم مضبوط ہوتا ہے۔ بلکہ عورت اسبات پر آمادہ تھی کہ کسیطرح خاوند کا قصہ پاک کروں اور اپنے محبوب کے ساتھ خوب عیش و طرب کے ساتھ اپنی زندگی بسر کروں چنانچہ اپنی لڑکی منبرین کو ایک اندھیرے چاہ میں پھینک دیا اور لوگوں پر ظاہر کیا کہ میرے خاوند نے مار ڈالا ہے آخرکار نوبت بعدالت پہنچی لڑکی کی تلاش درپیش ہوئی جستجو کرتے کرتے ایک سپاہی پولیس نے سراغ لگا کر لڑکی کو چاہ سے نکالا قدرت خداوند جلال کہ وہ لڑکی زندہ نکلی کوئی آسیب ضرب وغیرہ نکا لگا بدن پر نہ تھا پچ ہے جسکو خدا رکھے اسکو کون مارنے والا ہے اب اسکا مقدمہ عدالت میں پیش ہے۔ آیندہ جو حقیقت معلوم ہوگی اور تمام سراغ ذکر کیا جاویگا۔

سیاہ پوش کافر۔ یہ ایک بت پرست قوم جو افغانستان کی کوہستان بود و باش رکھتے ہیں ایک ہزار برس سے باہم مسلمانان و اس قوم کے لڑائی ہو رہی ہے۔ وے مرد نہایت ہی شجاع و دلیر اور انکی عورتیں ازبس خوب صورت و حسین ہیں اہل اسلام کے ساتھ انکی عداوت اس درجہ تک ہے کہ انکی قتل رجیہ مسلمان مقتولوں کی تعداد پر منحصر ہے وہ ہندوستانی عیسائیوں نے جنہوں



نے دریافت کیا ہے کہ کفرستان کا یہ کیا دستور ہے کہ مسلمانوں کو قتل کرتے ہوئے دیکھا باعث اس فساد کا یہ ہوا کہ خود امیر نے ان پر حملہ کرکے انکی عورات وہاں بچوں کو غلام بنانے کے لئے اسیر کرکے لے جاتے ہیں صاحبان انگریز و دیگر عیسائیوں سے بڑی محبت و تواضع سے پیش آتے ہیں یہاں تک کہ افغان انکو عیسائیوں کے رشتہ دار کہتے ہیں - چند روز ہوئے کہ مسٹر ڈوون صاحب جو سرکاری مخبر تھا اب اپنا عہدہ چھوڑ کر واسطے منادی انجیل کے کفرستان کو جاتا تھا مگر صاحب کمشنر بہادر پشاور نے انکو روک لیا +

بمبئی - پچاس پارسی پنچایت بمبئی نے واسطے میلنس کے ... کی بابت تھا ہائی کورٹ میں انکی پیشی ہوگی +

کالے سانپ کی زہر - یہہ زہر اس امتحان کی غرض سے کہ بعد کچھ مدت تک رہنے کے اسکی تاثیر میں فرق آتا ہے یا نہیں بوتلوں میں ڈالے گئے لیکن جب نکالکر جانوروں کو ... چڑھائے گئے وہ فوراً مر گئے تجربہ کیا ہی سے معلوم ہوا کہ یہہ زہر بہت دیر سے شباہت رکھتی ہے +

ہندوستانی مشن - ... مس مسٹر ... کی کوشش سے عیسائیوں کی ایک مجلس مقرر ہوئی ہے ... انڈیا ... انیس کہلاتی ہے کمیٹی مذکور کا ارادہ ہے کہ ... ایک اسکول وسناری ... ہورہا ہے +

مہم آچین - ... اپریل ... کو پانچ ہزار اہل ... نے ... کے بندر آچین پر قبضہ کیا اور ... کو شہر کی حفاظت پر حملہ کیا لیکن بعد قتل ہونے سب ... کے ... تک پس پا کئے گئے بباعث شروع موسم برسات کے یہہ مہم آیندہ سرما تک ملتوی رہے یہہ مقابلہ بہت سخت ہوا اور دونوں کے بہت سے آدمی کھیت رہے +

رام پورہ - راجہ صاحب والی رام پور نے وفات پائی +

ہلاکت جان - متصل جی آئی پی ریلوے کی ... کے جو ایک کان کو ... ایک ٹکڑا ... گیا جس سے ایک صاحب و بارہ مزدوروں کی جان کا نقصان ہوا +

آتش زدگی - بروز دوشنبہ گذشتہ وقت دوپہر کے سونیج بہار متصل سیتاپور کے جو آگ سے بالکل بھسم ہوگیا اس آتش سے بہت سے جانور جل ہوئے اور آدمی بری شکل سے بچ نکلے تاہم بعضے شدت سے جھلسے گئے +

نیاز محمد خان باغی - اس شخص کی نسبت دی کورٹ سے اپیل کرنے پر پھانسی کا حکم منسوخ ہوا مگر وہ دوام کے واسطے دریائے شور کا حکم دیا گیا +

زلزلہ - سینٹ سالوادور جو امریکہ کے وسط میں واقع ہے ... ماہ مارچ میں ایک سخت زلزلہ سے غارت ہوا ... آدمی کی جانیں ضایع ہوئیں اور دو کروڑ چالیس لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا +

پارسیوں کی درخواست - بمبئی کے پارسیوں نے پچھلی ڈاک میں ایک فارسی درخواست بحضور شاہنشاہ فارس بدیں غرض ارسال کی ہے کہ ان ... جو ملک پارسیوں کو جو فارس میں قیام پذیر ہیں چند امور میں کچھ مدد کی جاوے +

پٹیالہ - مہاراجہ پٹیالہ نے جناب نواب گورنر جنرل بہادر سے درخواست کی ہے کہ ڈاکٹر کا ضرب صاحب جو لاہور میڈیکل کالج کے پروفیسر ہیں پٹیالہ میں تعین کئے جائیں تاکہ وہ مہاراجہ صاحب کے خانگی حکیم رہیں اور کل شفاخانجات ریاست کے انکے ماتحت ہونگے یقین ہے کہ سرکار اس درخواست کو منظور فرمائیگی +

ایکسیڈنٹ روہتک ریل - ... کہ ... ریل کا دیو ... متصل ... کے قریب کوئلے کی ایک گاڑی ... کو آگ لگ ... گئی پھر اول درجہ کی گاڑی میں ... ایک یوروپین قیدی ... چار سپاہی کودپڑے ... ہندوستانی آدمی ... جھلسے گئے ہیں ... شفاخانہ میں ... ہے ...

لودیانہ - یکم جون کو دریا ستلج کا پل تیار ہوگیا اور ... ریل جاری ہوگئی ہے ... ریل اسپر خرچ اور محنت سے ... کررہے ہیں +

سرحدی خبریں - کہتے ہیں کہ امیر کابل نے سردار عبد الرحمن خان کو قندھار جانے سے ممانعت کی ہے اس حیل سے کہ بجنے ... شاہ فارس سیستان کے دو گنے کے لئے تیاریاں کر رہا ہے اور نیز شاہنشاہ روس نے جیسا ... براہ کوہ قاف اسی غرض سے بھی ہوا سلئے تمہاری حفاظت کی یہاں ضرورت ہے یہہ وقت قندھار جانے کا نہیں ہے کہتے ہیں کہ جب سلیمان خیل کے لوگ اپنے مویشی چرانے کے چراگاہ میں چرارہے تھے تو تروتری کے ... ہزار آدمیوں نے ان پر حملہ کیا اور بعد سخت مقابلہ کے سلیمان خیل اتنی مرد و چھوڑکے بھاگ گئے طرف ثانی کا نقصان دریافت نہیں ہوا +

انتخاب اخبارات تاربرقی

۲۲ مئی لنڈن - ملک ... سے خبر پہنچی ہے کہ معلوم ہوا کہ گروہ کارلسٹ نے شہر ... کا محاصرہ کرکے اس پر قبضہ کرلیا اور سو آدمی کو گولی سے مار ڈالا +

ایضاً - لنڈن - شاہزادہ ... سینٹ پیٹرزبرگ پہنچا اور بڑی دھوم دھام سے استقبال کیا گیا +

۲۳ - لنڈن خبر ہے کہ ... نقصان کیساتھ شکست کھا کر ... میں واپس گئے +

۲۴ - بمبئی - پھر سو سپاہیان امریکہ وحشیوں کا تعاقب کرکے ملک میکسکو کی سرحد سے دوسری طرف گئے +

۲۴ - ... ایل ... سے مہم آچین کے منظور کیا ہے +

۲۷ مئی - پارس - ام ... صاحب تجویز کرتا ہے کہ ایک سڑک آہنی اور ... سے ... تیار کیا جاوے +

۳۰ مئی - لنڈن شاہ فارس شہر لنڈن میں ... کو ... پہنچا ... صاحب ... گذر ... کو تشریف فرما ہوئے +

بقیہ گشت تول

خدا کی زبان ہو وہ اری اُسکے حکموں کے ماننے سے پوری ہوتی ہو۔ دس احکام (جو خدا کی کلام میں مندرج ہیں) وے انسان کے دل کے تختہ پر نقش ہیں۔ خداوند مسیح نے اُن دس احکام کو مختصر دو کلام میں ادا کیا۔ (۱) اپنے سارے دل سے ساری طاقت سے اور ساری قدرت سے خداوند خدا کو پیار کر۔ (۲) اپنے ہمسایہ سے ایسی محبت رکھ جیسا کہ اپنے آپ سے۔ اِن دو نو بات میں ساری شریعت اور اُسکے احکام ختم ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ خدا کا حکم نہ صرف ہمارے ظاہری کاموں سے تعلق رکھتا ہو۔ بلکہ ہمارے باطنی خیالوں اور اندیشوں کا بھی لحاظ کرتا ہو۔ اگر کوئی کسی عورت کو بری نظر سے دیکھے۔ تو وہ خدا کے حضور زنا کا گنہگار ٹھہرتا ہو۔ اگر کوئی پرائی چیز پر لالچ کرے۔ تو اُسکے ذمہ میں چوری ثابت ہوتی ہو*

اگر ایسے نازک ترازو سے ہم اپنے آپ کو جانچیں۔ تو ہم معلوم کریں گے۔ کہ ہم خدا کے حضور کسقدر گنہگار ہیں۔ کیسے کیسے فاسد خیالات ہمارے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم شخص کے سامنے ظاہر کرتے ہوئے کیسے شرماتے ہیں تو ہم خدا کے حضور اُنکے لئے کیوں نہ شرماویں گے اور وہ ہماری شرمندگی کسقدر زیادہ ہوگی۔ ہماری عمر بھی خدا کے حضور گویا ایک پہر ہو۔ ہر ایک بیہودہ بات جو لوگ کلام کرتے ہیں۔ اُسکا ہم کو خدا کے حضور جواب دینا ہوگا۔ ہمارے اعمال بھی خدا دیکھتا ہو۔ کتنی باتیں ہمسے سرزد ہوتی ہیں۔ اور کتنی بیہودہ کرتے ہیں جو کہ عیب اور خطا سے بھری ہوئی ہیں۔ اگر ہم اپنے ایک دن کے اعمال پر نظر کرتے ہیں۔ تو ہم نہایت شرمندہ اور پشیمان ہوتے ہیں۔ خداوند خدا تو ہماری ساری عمر کے اعمالوں سے واقف ہو۔ کیوں ہمکو شرمندہ نہ کریگا۔ اور کیوں سزا نہ دیگا انسان کے سامنے ہم صرف ظاہری باتوں کا خیال کرتا ہو۔ دیانتدار اور بے گناہ ٹھہرنا آسان ہو لیکن خدا جو دل اور گردوں کا جانچنے والا ہو اُسکے سامنے کوئی راستباز نہیں ہو۔ تم شاید سوال کرو گے۔ کہ انسان کے گناہ اور خطاؤں کی بابت میں اسطرح کیوں غلو کرتا ہوں اسکا سبب یہ ہو کہ میں چاہتا ہوں۔ کہ ہر ایک انسان اپنی اخلاقی اور روحانی حالت سے واقف ہو جاوے۔ اور اُس نجات دہندہ کی مدد کی تلاش کرے۔ جو گنہگاروں کے لئے کفارہ ہوا ہو*

جب تک غریب آدمی اپنے تئیں دولتمند سمجھتا ہو تب تک وہ کسی کی مدد کی درخواست نہیں کرتا۔ لیکن جب اپنی مفلسی سے واقف ہوتا ہو تب دولتمندوں سے امداد کی خواہش کرتا ہو دنیا کے سارے انسان خدا کے حضور نیکی سے جاتے ہیں صرف ایک راستباز ہو۔ یعنے خداوند یسوع مسیح جو اس دنیا میں آیا اور ہر ایک طرح کی تکلیف اُٹھا کر گناہوں کا کفارہ ہوا۔ اُس نے ایک جدید و کامل نیکی کی پیدا کی۔ تاکہ ہر کوئی جو ایمان لاوے وہ اُسکو لا انتہا نیکی سے مالا مال کر دیوے تاکہ اُسکی نیکی سے ملبس ہو کر گنہگار انسان خدا کے حضور نیک بخت ٹھہرے۔ اگر ہم اپنی نیکی پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیں اور اُسکی نیکی کو قبول کریں۔ جو کامل اور بے نقص ہیں۔ تب ہم خدا کے حضور بے عیب ٹھہرینگے کیونکہ خدا اُسکی نیکی سے ہمیشہ خوش ہو۔ اور اُسکو خوشی سے قبول کرتا ہو کیونکہ اُس نے اُسکو مردوں میں سے جلایا۔ اور نہایت جلال کے ساتھ اپنے تخت پر بٹھایا۔ تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے شیطان دنیا اور نفس پر فتح حاصل کر کے اُسکے جلال میں شریک ہووے*

غزل من تصنیف ہربرٹ ایساجی تخلص تمنا

اُس نے واسطے سب کے جہاں سولی اُٹھائی ہو
کہ جسکے ہاتھ کے سایتے ساری خدائی ہو
نبی ہو تو ہی ست جو نا ہمکو تو محشر میں
کرو دیا رضا اُسکی بجز سوا اُسکے رسائی ہو
خدا ہو دیگا منصف اور جو پوچھے گا گناہوں کو
اُٹھا کر ہاتھ سب کہہ دینگے عیسیٰ کی دوہائی ہو
مسیح کے حکم قدرت سے تو سب ہم چلتے پھرتے ہیں
کسی کی بات کب اُسکے سوا یہاں پر بن آئی ہو
نہیں دل صاف ہووے گا مثال آئینہ میرا
مسیح کے خون سے بےشک یہ دل کی صفائی ہو
تمنا کیوں تو چرا ہو پڑا نہیں دنیا کے سودے میں
مسیح کی بات سُن حق ہیں تیرے قند و مٹھائی ہو

جواب سوال خیرخواہ خلایق

سوال خیرخواہ خلایق۔ جو پیدایش ۶ باب ۷ آیت میں ہو کہ خداوند نے کہا کہ میں انسان کو اور حیوان کو اور کیڑے مکوڑے اور آسمان کے پرندوں تک جسے میں نے پیدا کیا [illegible] کیونکہ میں انکے بنانے سے پچھتاتا ہوں۔ اول معترض کہتا ہو کہ خدا اپنے نفس سے پچھتایا اور یہ فعل اُسکا عیب ٹھہرا اور اُسکی ذات میں نقص آیا۔ دوم جب ساری خلقت کو پیدا کرنے سے پچھتایا تو انبیا بھی اُنہیں شریک ہیں کیونکہ خدا نے اُن [illegible] میں کسی کو مستثنیٰ نہیں رکھا*

جواب۔ معترض کا اول اعتراض یہ ہو کہ خدا [illegible] جب یہ لفظ انسان کی نسبت استعمال کیا جاتا ہو تو [illegible] تب وہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی خواہش سے [illegible] نہیں کیا۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] موجود تھا اور خدا نے اُسکو مع اُسکے خاندان کے بچایا*

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ای ویری صاحب چھپا